اتوار21جولائی،2019

مضمون۔ زندگی

سنہری متن: زبور 23: 6آیت

" یقینا بھلائی اور رحمت عمر بھر میرے ساتھ ساتھ رہیں گی اور میں ہمیشہ خداوند کے گھر میں سکونت کروں گا۔"

جوابی مطالعہ: امثال4باب10، 21تا23، 25تا27آیات

10۔اے میرے بیٹے! سن اور میری باتوں کو قبول کر اور تیری زندگی کے دن بہت سے ہوں گے۔

21۔اسکو اپنی آنکھ سے اوجھل نہ ہونے دے۔ اسکو اپنے دل میں رکھ۔

22۔ کیونکہ جو اس کو پالیتے ہیں یہ اُن کی حیات اور اُن کے سارے جسم کی صحت ہے۔

23۔اپنے دل کی خوب حفاظت کر کیونکہ زندگی کا سرچشمہ وہی ہے۔

25۔ تیری آنکھیں سامنے ہی نظر کریں اور تیری پلکیں سیدھی رہیں۔

26۔اپنے پاؤں کے راستے کو ہموار بنا اور تیری سب راہیں قائم رہیں۔

27۔نہ دہنے مڑ نہ بائیں اور پاؤں کو بدی سے ہٹا لے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ زبور104:24،30،31،33،34آیات

24۔اے خُداوند! تیری صعنتیں کیسی بے شمار ہیں! تونے سب کچھ حکمت سے بنایا۔ زمین تیری مخلوقات سے معمور ہیں۔

30۔ تو اپنی روح بھیجتا ہے اور یہ پیدا ہوتے ہیں۔ اور تو روی زمین کو نیا بنا دیتا ہے۔

31۔ خداوند کا جلال ابد تک رہے خداوند اپنی صعنتوں سے خوش ہو۔

33۔ میں عمر بھر خداوند کی تعریف گاؤں گا۔ جب تک میرا وجود ہے اپنے خدا کی مدح سرائی کرونگا۔

34۔ میرا دھیان اُسے پسند آئے۔ مَیں خداوند میں شادمان رہوں گا۔

2۔ زبور36:9آیت

9۔ کیونکہ زندگی کا چشمہ تیرے پاس ہے۔ تیرے نور کی بدولت ہم روشنی دیکھیں گے۔

3۔ زبور 16: 5 تا 11 آیات

5۔ خداوند ہی میری میراث اور میرے پیالے کا حصہ ہے۔ تو میرے بخرے کا محافظ ہے۔

6۔ جریب میرے لئے دل پسند جگہوں میں پڑی بلکہ میری میراث خوب ہے!

7۔ میں خداوند کی حمد کروں گا جس میں مجھے نصیحت دی ہے۔ بلکہ میرا دل رات کو میری تربیت کرتا ہے۔

8۔ میں نے خداوند کو ہمیشہ اپنے سامنے رکھا ہے۔ چونکہ وہ میرے دہنے ہاتھ ہے اِس لئے مجھے جنبش نہ ہوگی۔

9۔ اِسی سبب سے میرا دِل خوش اور میری روح شادمان ہے۔ میرا جسم بھی امن وامان میں رہے گا۔

10۔ کیونکہ تو نہ میری جان کو پاتال میں رہنے دے گا نہ اپنے مقدس کو سڑنے دے گا۔

11۔ تو مجھے زندگی کی راہ دکھائے گا۔ تیرے حضور میں کامل شادمانی ہے۔ تیرے دہنے ہاتھ میں دائمی خُوشی ہے۔

4۔ استثناء 11 باب 26 تا 28 آیات

26۔ دیکھو میں آج کے دن تمہارے آگے برکت اور لعنت دونوں رکھے دیتا ہوں۔

27۔ برکت اُس حال میں جب تم خداوند اپنے خدا کے حکموں کو جو میں آج تم کو دیتا ہوں مانو۔

28۔ اور لعنت اُس وقت جب تم خداوند اپنے خدا کی فرمانبرداری نہ کرو اور اُس راہ کو جس کی بابت میں تم کو حکم دیتا ہوں چھوڑ کر اور معبودوں کی پیروی کرو جن سے تم اب تک واقف نہیں۔

5۔ واعظ 1 باب 12، 13 (تا:) آیات

12۔ میں واعظ یروشلیم میں بنی اسرائیل کا بادشاہ تھا۔

13۔ اور میں نے اپنا دل لگایا کہ جو کچھ آسمان کے نیچے کیا جاتا ہے اُس سب کی تفتیش و تحقیق کروں۔

6۔ واعظ 2 باب 1، 5، 8 تا 11 آیات

1۔ میں نے اپنے دل سے کہا آمیں تجھ کو خوشی میں آزماوں گا۔ سو عشرت کرلے۔ لو یہ بھی بطلان ہے۔

5۔ میں نے اپنے لے باغیچے اور باغ تیار کئے اور اُن میں ہر قسم کے میوہ دار درخت لگائے۔

8۔ میں نے سونا اور چاندی اور بادشاہوں اور صوبوں کا خاص خزانہ اپنے لے جمع کیا۔ میں نے گانے والوں اور گانے والیوں کو رکھا اور بنی آدم کے اسباب عیش یعنی لونڈیوں کو اپنے لے کثرت سے فراہم کیا۔

9۔ سو میں بزرگ ہوا اور اُن سبھوں سے جو مجھ سے پہلے یروشلیم میں تھے زیادہ بڑھ گیا۔ میری حکمت بھی مجھ سے قائم رہی۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

10۔اور سب کچھ جو میری آنکھیں چاہتی تھیں میں نے اُن سے باز نہ رکھا۔ میں نے اپنے دل کو کسی طرح کی خوشی سے نہ روکا کیونکہ میرا دل میری ساری محنت سے شادمان ہوااور میری ساری محنت سے میرا اجرہ یہی تھا۔

11۔ پھر میں نے ان سب کاموں پر جو میرے ہاتھوں نے کئے تھےاور اُس مشقت پر جو میں نے کام کرنے میں کھینچی تھی نظر کی اور دیکھا کہ سب بطلان اور ہوا کی چران ہے اور دنیا میں کچھ فائدہ نہیں۔

7۔ یسعیاہ65باب13،14،16(وہ جو)تا19،21تا23آیات

13۔اس لئے خداوند خدایوں فرماتا ہے کہ دیکھو میرے بندے کھائیں گے پر تم بھوکے رہو گے۔ میرے بندے پئیں گے پر تم پیاسے رہو گے۔ میرے بندے شادمان ہوں گے پر تم شرمندہ ہو گے۔

14۔اور میرے بندے دل کی خوشی سے گائیں گے پر تم دل گیری کے سبب سے نالان ہو گے اور جانکاہی سے واویلا کرو گے۔

16۔۔۔جو کوئی روی زمین پر اپنے لئے دعا خیر کرے خدائے برحق کے نام سے کرے گااور جو کوئی زمین میں قسم کھائے خدائے برحق کے نام سے کھائے گا کیونکہ گزشتہ مصیبتیں فراموش ہو گئیں اور وہ میری آنکھوں سے پوشیدہ ہیں

17۔ کیونکہ دیکھو میں نئے آسمان اور نئی زمین کو پیدا کرتا ہوں اور پہلی چیزوں کا پھر ذکر نہ ہو گااور وہ خیال میں نہ آئیں گی۔

18۔ بلکہ تم میری اس نئی خلقت سے ابدی خوشی اور شادمانی کرو کیونکہ دیکھو میں یروشلیم کو خوشی اور اُس کے لوگوں کو خرمی بناؤں گا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

19۔ اور میں یروشلیم سے خوش اور اپنے لوگوں سے مسرور ہوں گا اور اُس میں رونے کی صدا اور نالہ کی آواز پھر کبھی نہ دے گی۔

21۔ وہ گھر بنائیں گے اور ان میں بسیں گے۔ تاکستان لگائیں گے اور ان کے میوے کھائیں گے۔

44۔ نہ کہ وہ بنائیں اور دوسرا بسے۔ وہ لگائیں اور دوسرے کھائیں کیونکہ میرے بندوں کے ایام درخت کی مانند ہوں گے اور میرے برگزیدے اپنے ہاتھوں کے کام سے مدتوں تک فائدہ اُٹھائیں گے۔

23۔ ان کی محنت بے سود نہ ہو گی اور اُن کی اولاد ناگہان ہلاک نہ ہو گی کیونکہ وہ اپنی اولاد سمیت خداوند کے مبارک لوگوں کی نسل ہیں۔

8۔ یوحنا 8 باب 1، 2، 12 (قول) آیات

1۔ مگر یسوع زیتون کے پہاڑ پر گیا۔

2۔ صبح سویرے ہی وہ پھر ہیکل میں آیا اور سب لوگ اُس کے پاس آئے اور وہ بیٹھ کر انہیں تعلیم دینے لگا۔

12۔۔۔ مخاطب ہو کر کہا دنیا کا نور میں ہوں۔ جو میری پیروی کرے گا اندھیرے میں نہ چلے گا بلکہ زندگی کا نور پائے گا۔

9۔ یوحنا 10 باب 1، 2، 9، 10، (میں)، 27 تا 29 آیات

1۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی دروازہ سے بھیڑ خانہ میں داخل نہیں ہوتا بلکہ اور کسی طرف سے چڑھ جاتا ہے وہ چور اور ڈاکو ہے۔

2۔ لیکن جو دروازہ سے داخل ہوتا ہے وہ بھیڑوں کا چرواہا ہے۔

9۔ دروازہ میں ہوں اگر کوئی مجھ سے داخل ہو تو نجات پائے گا اور اندر باہر آیا جایا کرے گا اور چارا پائے گا۔

10۔ چور نہیں آتا مگر چرانے اور مار ڈالنے اور ہلاک کرنے کو۔ میں اِس لئے آیا کہ وہ زندگی پائیں اور کثرت سے پائیں۔

27۔ میری بھیڑیں میری آواز سنتی ہیں اور میں اُنہیں جانتا ہوں اور وہ میرے پیچھے پیچھے چلتی ہیں۔

28۔ اور میں اُنہیں ہمیشہ کی زندگی بخشتا ہوں اور وہ ابد تک کبھی ہلاک نہ ہوں گی اور کوئی اُنہیں میرے ہاتھ سے چھین نہ لے گا۔

29۔ میرا باپ جس نے مجھے وہ دی ہیں سب سے بڑا ہے اور کوئی اُنہیں باپ کے ہاتھ سے نہیں چھین سکتا۔

10۔ رومیوں 8 باب 1، 2، 5، 6 آیات

1۔ پس اب جو یسوع مسیح میں ہیں اُن پر سزا کا حکم نہیں۔

2۔ کیونکہ زندگی کے روح کی شریعت نے مسیح یسوع میں مجھے گناہ اور موت کی شریعت سے آزاد کیا۔

5۔ کیونکہ جو جسمانی ہیں وہ جسمانی باتوں کے خیال میں رہتے ہیں لیکن جو روحانی ہیں وہ روحانی باتوں کے خیال میں رہتے ہیں۔

6۔اور جسمانی نیت موت ہے مگر روحانی نیت زندگی اور اطمینان ہے۔

سائنس اور صحت

1۔ 31:471(سائنس تعلیم دیتی ہے)۔1(تا،)

سائنس انسان کو تعلیم دیتی ہے کہ خدا ہی واحد زندگی ہے۔

2۔ 13:324(دی)۔18

وہ راہ سیدھی اور تنگ ہے، جو اس فہم کی جانب لے جاتی ہے کہ خدا ہی واحد زندگی ہے۔ یہ جسم کے ساتھ جنگ ہے، جس میں ہمیں گناہ، بیماری اور موت پر فتح پانی چاہئے، خواہ یہاں یا اس کے بعد، یقیناروح کے مقصد یا خدا میں زندگی پر پہنچنے سے پہلے۔

3۔ 325:24(وہ)۔26

۔۔۔وہ جو جسمانی عقائد سے پیدا ہوا ہے اور ان کی خدمت کرتا ہے وہ اس دنیا میں ہمارے خداوند کے الٰہی درجات پر نہیں پہنچ سکتا۔

4۔ 1:319۔2،5۔9(تا:)

یہ فریب نظری کہ مادے میں زندگی ہے اس کا ہماری آسمانی زندگی کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔

کسی کی زندگی کے مناظر کا مادی بنیادوں پر حساب کرنا روحانی قانون سے انحراف اور انسانی امید سے گمراہ کرنا ہوگا۔ صحت کے الٰہی اصول پر ایمان رکھنا اور روحانی طور پر خدا کو سمجھنا سب حالات میں انسان کو ثابت قدم بناتا ہے۔

5۔ 190:14۔31

انسانی پیدائش، بالیدگی، بلوغت اور زوال اُس گھاس کی مانند ہیں جو سبز پتوں کے ساتھ مٹی میں سے اُگتی ہے، تاکہ بعد میں مرجھائے اور اپنے آبائی عدم میں لوٹ جائے۔ یہ فانی اظہار عارضی ہے، یہ لافانی ہستی میں کبھی ضم نہیں ہوتا، بلکہ بالا آخر ختم ہو جاتا ہے، اور فانی انسان، روحانی اور ابدی، حقیقی انسان ہی سمجھا جاتا ہے۔

عبرانی شاعر نے، فانی سوچ سے قائل ہو کر، اپنے بربط کے ساتھ انسانی وجودیت پر دُکھی تاریں چھیڑیں:

جہاں تک انسان کا تعلق ہے، اُس کے ایام گھاس کی مانند ہے:

وہ جنگلی پھول کی طرح کھلتا ہے۔
کہ ہوا اُس پر چلی اور وہ نہیں؛
اور اُس کی جگہ اُسے پھر نہ دیکھے گی۔

جب انسانی دل میں امید اور جاگی تو اُس نے گایا:

میں تو صداقت میں تیرا دیدار حاصل کروں گا:
میں جب جاگوں گا تو تیری شباہت میں سیر ہوں گا۔

۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

کیونکہ زندگی کا چشمہ تیرے پاس ہے؛
تیرے نور کی بدولت ہم روشنی دیکھیں گے۔

6۔ 191:8۔23

بطور مادا، نظریاتی زندگی کی بنیاد وجودیت کی غلط فہمی سمجھی گئی ہے،یعنی انسان کا وہ روحانی اورالٰہی اصول جو انسانی سوچ پر نازل ہوتا ہے اوراِسے وہاں لے جاتا ہے ”جہاں چھوٹا بچہ تھا،“ حتیٰ کہ جدید پرانے خیال کی پیدائش پر ہستی کے روحانی فہم اور وہاں تک جسے زندگی میں شامل کیا گیا ہو۔ لہٰذہ غلطی کی تاریکی کا تعاقب کرتے ہوئے، پوری زمین روشنی سے متعلق اِس کی آراء پر سچائی کی طرف سے تبدیل ہوں گے۔

انسانی سوچ کو خود آوردہ مادیت اور قید سے اپنے آپ کو آزاد کرنا چاہیے۔ اسے مزید سر، دل یا پھیپھڑوں سے متعلق نہیں پوچھنا چاہئے: انسان کی زندگی کی توقعات کیا ہیں؟ انسان لاچار نہیں ہے۔ ذہانت غیر ذہین کے آگے خاموش نہیں ہے۔

اس کی اپنی مرضی سے گھاس کا ایک پتا نہیں اُگتا، کوئی کلی کسی وادی میں نہیں کھلتی، کوئی پتا اپنی خوبصورتی ایاں نہیں کرتا، کوئی پھول اپنے کلاسٹرڈ سیل سے شروع نہیں ہوتا۔

7۔ 239:16۔22،29۔32

ہماری ترقی کا تعین کرنے کے لئے، ہمیں یہ سیکھنا چاہیے کہ ہماری ہمدردیاں کہاں ہیں اور ہم کسے بطور خدا قبول کرتے اور اُس کی تابعداری کرتے ہیں۔ اگر الٰہی محبت ہمارے نزدیک تر، عزیز تر اور زیادہ حقیقی ہوتی جاتی ہے، تو مادا روح کے حوالے ہو رہا ہے۔ تو جن مقاصد کا ہم تعاقب کرتے ہیں اور جس روح کو ہم ظاہر کرتے ہیں وہ ہمارے نقطہ نظر کو پیش کرتی ہے، اور دکھاتی ہے کہ ہم کیا فتح کر رہے ہیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

کامل عقل کاملیت پیدا کرتی ہے، کیونکہ خدا عقل ہے۔ غیر کامل فانی عقل اپنی مشابہتیں پیدا کرتی ہے، جن سے متعلق دانشمند انسان نے کہا، ”سب باطل ہے۔“

8۔ 272:19۔27

یہ مادی وجودیت کے بھیانک نقلی نتائج کے مقابلے میں خیالات کی روحانیت اور روزمرہ کی مسیحت پسندی ہے؛ یہ نچلے رجحانات اور ناپاکی اور شہوت پرستی کی زمینی کشش کے مقابلے میں پاکیزگی اور صداقت ہے، جو حقیقتاً کرسچن سائنس کی الٰہی ابتدا اور کام کی تصدیق کرتی ہے۔ کرسچن سائنس کی کامیابیاں غلطی اور بدی کی تباہی سے ریکارڈ کی جاتی ہیں، جس سے گناہ، بیماری اور موت کے ناپاک عقائد کی ترویج ہوتی ہے۔

9۔ 265:23۔5

کون ہے جس نے انسانی امن کے نقصان کو محسوس کیا اور روحانی خوشی کے لئے شدید خواہشات حاصل نہیں کیں؟ آسمانی اچھائی کے بعد اطمینان حاصل ہوتا ہے حتیٰ کہ اس سے قبل کہ ہم وہ دریافت کرتے جو عقل اور محبت سے تعلق رکھتا ہے۔ زمینی امیدوں اور خوشیوں کا نقصان بہت سے دلوں کی چڑھنے والی راہ روشن کرتی ہے۔ فہم کی تکلیفیں ہمیں بتاتی ہیں کہ ادراک کی خوشیاں فانی ہیں اور وہ خوشی روحانی ہے۔

فہم کی تکالیف صحت بخش ہیں، اگر وہ جھوٹے پُر لطف عقائد کو کھینچ کر دور کرتے اور روح کے فہم سے محبت پیدا کرتے ہیں، جہاں خدا کی مخلوقات اچھی ہیں اور ”دل کو شادمان“ کرتی ہیں۔ ایسی ہی سائنس کی تلوار ہے جس سے سچائی غلطی، مادیت کا سر قلم کرتی ہے، انسان کی بلند انفرادیت اور قسمت کو جگہ فراہم کرتے ہوئے۔

10۔ 262:17۔26

ایوب نے کہا، ”میں نے تیری خبر کان سے سنی تھی، پر اب میری آنکھ تجھے دیکھتی ہے۔“ بشر ایوب کے خیالات کو پھیلائیں گے، جب مادے کی فرضی تکلیف اور خوشی سبقت رکھنا ترک کرتی ہے۔

پھر وہ زندگی اور خوشی، دْکھ اور شادمانی کے جھوٹے اندازے لگائیں گے، اور وہ بے غرضی، صبر سے کام کرنے اور اْس سب کو فتح کرتے ہوئے جو خدا کی مانند نہیں ہے محبت کی نعمت حاصل کریں گے۔ ایک اونچے نقطہ نظر سے آغاز کرتے ہوئے، ایک شخص خود ساختہ بڑھتا ہے، جیسا کہ روشنی خود بغیر کسی کوشش کے روشنی کو خارج کرتی ہے، کیونکہ ”جہاں تیرا خزانہ ہے وہیں تیرا دل بھی لگا رہے گا۔“

11۔ 264:13۔20،24۔31

جب بشر خدا اور انسان سے متعلق درست خیالات رکھتے ہیں، تخلیق کے مقاصد کی کثرت، جو اس سے قبل نادیدنی تھی، اب دیدنی ہو جائے گی۔ جب ہمیں یہ احساس ہو جاتا ہے کہ زندگی روح ہے، نہ کبھی مادے کا اور نہ کبھی مادے میں، یہ ادراک خدا میں سب کچھ اچھا پاتے ہوئے اور کسی دوسرے شعور کی ضرورت محسوس نہ کرتے ہوئے، خود کاملیت کی طرف وسیع ہو گا۔

روح اور اِس کی اصلاحات ہی ہستی کے واحد حقائق ہیں۔۔۔ روحانی زندگی اور برکت واحد شہادتیں ہیں، جس سے ہم حقیقی وجودیت کو پہچان سکتے اور ناقابل بیان امن کو محسوس کرتے ہیں جو سب کچھ سمیٹنے والی روحانی محبت سے نکلتا ہے۔

جب ہم کرسچن سائنس میں راستہ جانتے ہیں اور انسان کی روحانی ہستی کو پہچانتے ہیں، ہم خدا کی تخلیق کو سمجھیں اور دیکھیں گے، سارا جلال زمین اور آسمان اور انسان کے لئے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے،اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہو گا،وہ بے قصور یا قصوار ہو گا۔

چرچ مینوئیل،آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ،آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب،"سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ"میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔